عافیت

بھولی ہوئی نعمت

SALAAMAT PUBLICATIONS

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ، أَمَّا بَعْدُ

الحمد للہ! ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس نے ہمیں ایمان جیسی قیمتی نعمت عطا فرمائی ہے۔
ہم دل کی گہرائیوں سے اور عاجزی کے ساتھ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ، اُن کے اہلِ بیت اور صحابہ کرام پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔

آج ہم ایک ایسی نعمت کے بارے میں بات کریں گے جو بہت خاص ہے۔
یہ وہ نعمت ہے جسے ہم میں سے اکثر اپنی دعاؤں میں یاد ہی نہیں رکھتے۔

کبھی دنیا کے مسئلے ہمیں بھلا دیتے ہیں، کبھی اور خواہشیں ہمیں گھیر لیتی ہیں۔
لیکن یہ نعمت اصل میں ہماری زندگی کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔
یہ نعمت ہے **عافیت**۔

عافیت کا مطلب

عافیت کا مطلب ہے سکون، حفاظت اور خیریت۔
یہ وہ حالت ہے جب انسان بیماری، مشکل، پریشانی اور گناہ سے بچا رہے۔
جب اللہ تعالیٰ کسی کو عافیت دیتے ہیں تو اُس کی زندگی آرام اور سکون والی ہو جاتی ہے۔
سوچو ایک شخص کے پاس بہت پیسہ ہے، لیکن اپنی آدھی کمائی دواؤں اور علاج پر لگا دیتا ہے۔
یا پھر اُس کی زندگی ہر وقت جھگڑوں اور پریشانیوں میں گزرتی ہے۔
کیا یہ سکون کی زندگی ہے؟ نہیں، یہ عافیت نہیں ہے۔

وہ دولت کس کام کی جو عافیت کے بغیر ہو؟

اب ایک اور شخص کو دیکھو جس کے پاس تھوڑا مال ہے، لیکن وہ صبح اچھی صحت کے ساتھ اُٹھتا ہے، اُس کے گھر والے محفوظ ہیں، اُسے ذہنی سکون حاصل ہے اور دن بھر کے کھانے کا انتظام موجود ہے۔

یہی شخص حقیقت میں عافیت کی زندگی گزار رہا ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی:

یا رسول اللہ ﷺ، مجھے کچھ ایسا سکھایئے جو میں اللہ تعالیٰ" "سے مانگوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے عافیت مانگو۔

کچھ دن بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ پھر حاضر ہوئے اور وہی درخواست کی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے عباس، اے رسول اللہ ﷺ کے چچا، اللہ سے عافیت مانگو — دنیامیں بھی اور آخرت میں بھی۔ ترمذی))

یہ ہمیں بتاتا ہے کہ ایمان کے بعد سب سے قیمتی چیز عافیت ہے۔

عافیت کی اہمیت

۱۔ عافیت کے بغیر دولت کا کوئی فائدہ نہیں۔

۲۔ عافیت کے بغیر رتبہ اور طاقت صرف پریشانی اور خوف لائیں گے۔

۳۔ عافیت کے بغیر عبادت بھی مشکل ہوجاتی ہے۔

اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ روز اللہ سے عافیت مانگا کرو۔

عافیت کی دعا

دعاؤں میں سے ایک دعا جو نبی ﷺ نے ہمیں صبح اور شام پڑھنے کے لیے سکھائی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي

اے اللہ !میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت طلب کرتا ہوں دنیا اور آخرت میں۔

اے اللہ !میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت طلب کرتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیاوی معاملات میں، اپنے گھر والوں میں اور اپنے مال میں۔"

(ابو داؤد، ابن ماجہ)

یہ دعا زندگی کے ہر حال کے لیے کافی ہے۔

عافیت کی حقیقی مثالیں

صحت : ایک شخص جسے شوگر، کینسر یا کوئی آخری مرض ہے، اپنی دولت دے دے گا صرف صحت پانے کے لیے۔ جب اللہ صحت دے، تو اُسے حقیقت میں عافیت سمجھنا چاہیے۔

گھر میں سکون : کچھ لوگوں کے پاس پیسہ ہے لیکن گھر میں لڑائی جھگڑے ہیں۔ وہ امیر ہیں مگر سکون نہیں ہے۔ عافیت کے بغیر سکون ممکن نہیں ہے۔

گناہوں سے حفاظت : کبھی کبھی انسان کے پاس سب کچھ ہوتا ہے مگر وہ گناہوں، بُری عادتوں اور نشوں میں ڈوبا ہوتا ہے۔ یہ زندگی اصل میں عذاب ہے۔ عافیت کے بغیر گناہوں سے نجات ممکن نہیں ہے۔

آخرت کی حفاظت: تصور کرو ایک شخص پوری زندگی یہاں آرام سے گزارے مگر قبر اور جہنم میں سزا پائے یہ اصل کامیابی نہیں۔

اصل عافیت یہ ہے کہ اللہ ہمیں آخرت میں بھی بچا لے۔

ایک خاص کہانی

ایک آدمی تھا جو ہمیشہ شکایت کرتا رہتا تھا۔ صبح اُٹھتے ہی اُس کا دل خراب ہوتا تھا۔ کھانے پر ناراض باتیں کرتا، دن کا کام چھوڑ دیتا، اور رات کو کروٹیں بدلتے ہوئے گزارتا، نیند اُس سے دور ہو گئی تھی۔

پھر ایک دن اسے ہسپتال جانا پڑا۔ سفید دیواریں تھیں، دواؤں کی تیز خوشبو تھی اور کمروں میں مریض لیٹے ہوئے تھے۔ کسی کے جسم پر پائپ اور مشینیں لگی تھیں، کوئی سانس لینے کے لیے مشکل میں تھا، کوئی بچہ ماں باپ کے بغیر رو رہا تھا۔ ہر طرف آنسو اور چیخیں تھیں۔

وہ آدمی رک گیا۔ اُس کی شکایتیں ختم ہو گئیں۔ دل کانپ گیا اور آہستہ سے بولا: "میں کتنا اندھا تھا۔"
وہ جلدی سے گھر واپس آیا، آنسو بہہ رہے تھے۔ اُس نے ہاتھ اُٹھائے اور کہا:

الحمد للہ! میں بغیر مشین کے سانس لے رہا ہوں۔

الحمد للہ! میں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھا رہا ہوں۔

الحمد للہ! میں اپنے بستر پر آرام سے سو رہا ہوں۔

اُس دن اُس نے سمجھا کہ سب سے بڑی دولت ہے عافیت اور شکر۔

ہمارے لیے سبق

روز اللہ سے عافیت مانگنے کی عادت ڈالو۔

اپنے بچوں کو یہ دعا سکھاؤ تاکہ وہ بچپن سے ہی اللہ سے سب سے بڑی نعمت مانگنا سیکھ لیں۔

جو عافیت اللہ نے دی ہے اُس کی قدر کرو، اور صحت، وقت اور مال اللہ کے راستے میں لگاؤ۔

پیارے بھائیو اور بہنو، یاد رکھو کہ نہ مال، نہ رُتبہ، نہ شہرت اصل سکون لا سکتے ہیں۔

حقیقت میں سکون صرف عافیت میں ہے۔ اور عافیت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک دعا سکھائی جو ہماری زبان سے کبھی اُترنی نہیں چاہیے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ !ہم آپ سے معافی مانگتے ہیں اور عافیت طلب کرتے ہیں دنیا اور آخرت میں۔

،اس دعا کے ذریعے ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اُن فتنوں سے بچائے جو دل توڑ دیتے ہیں

اُن گناہوں سے جو روح تباہ کر دیتے ہیں، اور اُن عذابوں سے جو کوئی برداشت نہیں کرسکتا۔

آخرت میں بھی اللہ اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، ہمیں سکون عطا کرے اور جنت میں عافیت کے ساتھ داخل کرے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو ہر پہلو میں عافیت عطا کرے — دین، صحت، گھر اور مال میں۔ آمین۔

عافیت کے لیے دعا احادیث سے

اَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ !میرے جسم میں عافیت عطا کر۔ اے اللہ !میری سُننے کی صلاحیت میں عافیت عطا کر۔ اے اللہ !میری بصارت میں عافیت عطا کر۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سنن ابی داؤد 5090)

NB:

یہ کتاب اخلاص کے ساتھ صرف فائدہ پہنچانے کے ارادے سے تیار کی گئی ہے۔
پوری کوشش کی گئی ہے کہ مضمون قرآن و سنت کے مطابق ہو، جیسے ہمارے اساتذہ نے سمجھا اور عمل کیا۔

ہماری کوشش یہ ہے کہ موضوع کو ایسے طریقے سے پیش کیا جائے جو شکر اور عمل کا جذبہ پیدا کرے۔

ہر قسم کی خطا ہماری کمی اور کوتاہی کی وجہ سے ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ہدایت کی دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری آنے والی مطبوعات کو بہتر بنائے۔

اگر آپ کو کوئی تجویز یا سوال ہو تو رابطہ کریں

salaamatpublications@gmail.com

Salaamat Publications

(مولانا) محمد پٹیل

Salaamat
Publications